قانون اندراج انجمن 1860ء

قانون

برائے اندراج ادبی، سائنسی اور خیراتی انجمن

دیباچہ

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ انجمن برائے ترقی ادب، سائنس اور فنون لطیفہ، یا مفید تعلیم کو پھیلانے (سیاسیات کو پھیلانے) یا خیراتی مقاصد کو قائم کرنے کیلئے قانونی شرائط کو بہتر بنایا جائے۔

لہذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

قیام انجمن بذریعہ یادداشت واندراج

دفعہ نمبر 1 کوئی بھی سات یا اس زیادہ افراد جو کہ کسی ادبی، سائنسی یا خیراتی مقاصد کیلئے اکھٹے ہوں، یا کوئی بھی مقصد جس کا ذکر اس قانون کے دفعہ 20 میں ہو چکا ہے، ایسے افراد یادداشت انجمن میں اپنے نام شامل کر سکتے ہیں، اور رجسٹرار مشترکہ سرمایہ کمپنی کے پاس اپنی طرف سے اس قانون کے تحت اندراج انجمن کر سکتے ہیں۔

دفعہ نمبر 2 یادداشت انجمن میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہونگی یعنی کہ:-

انجمن کا نام

انجمن کے مقاصد

گورنرز، کونسل، ڈائریکٹرز، کمیٹی کے نام، پتہ اور پیشہ یا وہ ادارہ جس کو انجمن کے قواعد کے تحت اس کا انتظام سپرد کیا گیا ہو۔

انجمن کے قواعد وضوابط کی نقل جو کہ کم از کم انتظامی ادارہ کے تین ممبران نے اس کی درستگی کی تصدیق کی ہو، یادداشت انجمن کے ساتھ جمع کرنا ضروری ہوگا۔

اندراج فیس

دفعہ نمبر 3 جب ایسی کوئی یادداشت اور اُن کی مصدقہ نقل جمع کی جائے تو رجسٹرار اپنے دستخط سے تصدیق کرے گا کہ اس قانون کے تحت

انجمن کا اندراج کیا گیا۔ ایسی اندراج ہر رجسٹار کے پاس مبلغ پچاس روپے فیس یا اس سے کم فیس جو کہ صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً حکم کرے، جمع کی جاے گی اور ایسی تمام اداشدہ فیس کی صوبائی حکومت ذمہ دار ہوگی۔

انتظامی ادارے کی سالانہ فہرست

دفعہ نمبر 4 ہر سال میں ایک مرتبہ انجمن کے قواعد کے تحت سالانہ اجلاس عام جب منعقد ہو جائے کے چودھویں دن یا اس سے پہلے سالانہ اجلاس عام کے بعد والے دن، یا، اگر انجمن کے قواعد سالانہ اجلاس عام نہ مہیا کرتا ہو، تو جنوری کے مہینے میں، رجسٹار مشترکہ سرمایہ کمپنی کے پاس گورنرز، کونسل، ڈائریکٹرز، کمیٹی یا کوئی ایسا انتظامی ادارہ جس کو انجمن کے معاملات کا انتظام سپرد کیا گیا ہو کے نام، پتہ اور پیشہ کی فہرست جمع کرنا ہوگی۔

انجمن کی جائیداد کا حق حاصلہ

دفعہ نمبر 5 انجمن کی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد جس کا اندراج اس قانون کے تحت کیا گیا ہو، اگر متولی کو نہ دی گئی ہو، تو ایسی جائیداد انجمن کے انتظامی ادارہ کی حق حاصلہ تصور ہوگی اور کوئی بھی کاروائی خواہ دیوانی ہو یا فوجداری، تو اصل حقیت کے ساتھ اُس انجمن کے انتظامی ادارہ کی حق حاصلہ ظاہر کی جاسکتی ہے۔

انجمن کے اور اُن کے خلاف نالش

دفعہ نمبر 6 ہر انجمن جس کا اندراج اس قانون کے تحت کیا گیا ہو کے صدر، چیئرمین یا معتمداعلیٰ یا متولی جس کو انجمن کے قواعد نے متعین کیا ہو، اور، اگر کسی کو متعین نہ کیا گیا ہو تو ایسے شخص کے نام سے جس کو انتظامی ادارہ نے اس موقع کیلئے مقرر کیا ہو، اپنے نام سے یا اُن کے نام نالش دائر کی جاسکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی شخص، جس کا انجمن کے خلاف دعوی یا مطالبہ ہو، اس بات کا اہل ہوگا کہ وہ انجمن کے صدر یا چیئرمین یا معتمداعلیٰ یا متولی کے خلاف نالش دائر کرے، اگر انتظامی ادارہ کو درخواست پر کوئی دوسرا افسر یا فرد مدعاعلیہ نہ گردانا گیا ہو۔

خاتمہ نالش

دفعہ نمبر 7 کوئی بھی نالش یا دیوانی عدالت کی کوئی بھی کارروائی کسی بھی شخص جس کیلئے یا جس کے خلاف لایا گیا ہو یا جاری ہو ایسے شخص کی موت یا اُس کے کردار کے خاتمہ کی وجہ سے ختم یا بند نہیں ہوگی، بلکہ ایسی نالش یا کارروائی اُسکے جانشین کے نام یا اس کے خلاف جاری رہے گی۔

انجمن کے خلاف نفاذ فیصلہ

دفعہ نمبر 8 اگر انجمن کی طرف سے کسی فرد یا افسر پر دعویٰ کیا گیا ہو تو ایسے فیصلے کے نفاذ کیلئے اُس فرد یا افسر کی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد سے تلافی نہ ہوگی، بلکہ انجمن کی جائیداد سے تلافی ہوگی۔

درخواست کارروائی اجراء میں فیصلہ، انجمن کی خاطر یا انجمن کیلئے جو نالش دائر کی جائے، کی وضاحت ضروری ہوگی اور فیصلے کا نفاذ انجمن کی جائیداد سے ہوگا۔

ذیلی قواعد کے مطابق وصولی جرمانہ

دفعہ نمبر 9 اگر انجمن کے قواعد و ضوابط کے مطابق ذیلی قواعد بنائے گئے ہوں، یا، اگر ذیلی قواعد مہیا نہ کرتے ہوں، کوئی بھی ذیلی قواعد جو کہ ارکان کے اجلاس عام جو کہ اس مقصد کیلئے بلائی گئی ہوں (جس کے بنانے کیلئے اس اجلاس میں شریک 3/5 ارکان کی شرکت لازمی ہے)، ایسے قواعد یا ذیلی قواعد انجمن کے تحت اگر کوئی مالی سزا تجویز کی جائے، جب حق حاصل ہو جائے، تو اس کو کسی بھی عدالت سے جہاں پر مدعا علیہ رہائش پزیر ہو، یا انجمن جہاں واقع ہو یا انتظامی ادارہ جس طرح موزوں سمجھے، حاصل کر سکتا ہے۔

ارکان کے خلاف بطور اجنبی دائری نالش

دفعہ نمبر 10 کوئی بھی رکن جس کے خلاف بقایہ جات ہو، جبکہ وہ انجمن کے قواعد کے تحت ادا کرنے کا پابند ہو، یا انجمن کی جائیداد ایسے طریقے سے قبضے میں رکھتا ہو، یا روکے رکھے، جو قواعد کے خلاف ہو، یا انجمن کی جائیداد کو نقصان یا تلف کرے تو اس کے خلاف بقایا جات یا

وہ نقصان جو کہ جائیدار کے روکے رکھنے سے ہوا ہو، نقصان یا تلفی جائیداد جن کا اوپر ذکر کیا ہے، کے خلاف نالش دائر کی جا سکتی ہے۔

کامیاب مدعاعلیہ کی ہرجانہ وصولی

لیکن اگر انجمن کی خاطر لائی گئی نالش یا کارروائی میں مدعاعلیہ کامیاب ہو جائے اور ادائیگی ہرجانہ کا فیصلہ ہو تو اُس کو اختیار ہوگا کہ ہرجانہ وصولی کیلئے اُس افسر جس کے نام سے نالش دائر کی گئی تھی، یا انجمن کے خلاف نالش دائر کرے، اور دوسری والی صورت میں وہ انجمن کی جائیداد کی خلاف ایسے طریقے سے، جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، کارروائی کر سکتا ہے۔

ارکان کے ارتکاب جرم کیلئے سزا

دفعہ نمبر 11 کوئی بھی رکن جو انجمن کی رقم یا دوسری جائیداد چوری کرے، غلط طریقے سے حاصل کرے، یا غبن کرے، یا قصداً یا بدنیتی سے انجمن کی کسی بھی جائیداد کو تلف یا نقصان دے، یا کسی بھی دستاویز، بانڈز، رقم کی ادائیگی کیلئے لی گئی ضمانت، رسید، یا کوئی بھی دوسری تحریر کی جعلی نقل تیار کرے، جس سے انجمن کے فنڈ کو خطرے میں ڈالا جائے، تو ایسی ہی جرم کا مرتکب ہوگا، اور، اگر مجرم قرار پائے، تو اُسے ایسے طریقے سے سزا دی جائیگی جس طرح ایک شخص، جو کہ انجمن کا رکن نہ ہو، جرم کی سزا دی جاتی ہے۔

انجمن کے مقاصد میں ترمیم، وسعت یا اختصار کرنا

دفعہ نمبر 12 کوئی بھی انجمن جس کا اندراج اس قانون کے تحت کیا گیا ہو، اور جو کسی خاص مقصد یا مقاصد کیلئے بنائی گئی ہو، جب اُسکے انتظامی ادارہ پر واضح ہو جائے کہ اس قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے مناسب ہوگا کہ اس کے مقاصد میں ترمیم، وسعت، یا اختصار لایا جائے، یا انجمن کو کلی یا جزوی طور پر دوسرے انجمن میں ضم کیا جائے تو انتظامی ادارہ ارکان کے سامنے تحریری یا چھاپ شدہ تجاویز، انجمن کے ضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے غور کیلئے خصوصی اجلاس طلب کر سکتی ہے۔

لیکن ایسی کسی تجویز کی کوئی حیثیت نہ ہوگی جب تک اس رپورٹ کو انجمن کے ہر رکن تک خصوصی اجلاس میں غور سے دس دن قبل دینے یا ڈاک کے ذریعے نہ بھیجا جائے، نہ ہی اُس وقت تک جب تک 3/5 ارکان بذاتِ خود یا بذریعہ مختیار منظوری دے، اور 3/5 موجود اراکان دوسرے خصوصی اجلاس میں اس کی توثیق کرے یا انتظامی ادارہ پہلے اجلاس کے ایک ماہ کے وقفے سے دوسری اجلاس طلب کرے۔

تحلیل انجمن، تصفیہ معاملات انجمن

دفعہ نمبر 13 کسی بھی انجمن کے کئی ارکان جو کہ 3/5 سے کم نہ ہوں فیصلہ کر سکتے ہیں کہ انجمن تحلیل ہو۔ چنانچہ بلا تاخیر انجمن تحلیل ہوگی، یا اُس وقت جس پر ارکان اراضی ہوں، تو انجمن کے قواعد، اگر کوئی ہوں، کے مطابق جائیداد کی تصفیہ اور ترتیب، دعوی جات اور ذمہ داریاں، جو انجمن پر ہوں، کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھائے جائینگے، اور، اگر نہ ہوں، پھر انتظامی ادارہ جس طرح مناسب سمجھے۔

منظوری ارکان

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی بھی انجمن اس وقت تک تحلیل نہ ہوگی جب تک 3/5 ارکان ووٹ کے ذریعے بذاتہی یا بذریعہ مختیار، اس مقصد کیلئے بلائی گئی اجلاس عام میں تحلیل کیلئے رائے دیں۔

منظوری حکومت

مگر شرط یہ ہے کہ اس قانون کے تحت اندراج شدہ انجمن کا جب (کوئی حکومت) رکن یا مددگار رہو، یا کسی دوسرے معاملے میں شریک ہو، تو ایسی اندراج شدہ انجمن صوبہ کے حکومت کی منظوری کے بغیر تحلیل نہ ہوگی۔

تحلیل پر وصولی منافع

دفعہ نمبر 14 اس قانون کے تحت اندراج شدہ انجمن کی جب تحلیل ہو جائے تو انجمن اُس وقت تک قائم تصور ہوگی جب تک، انجمن کی جائیداد جو کچھ بھی ہو، سے قرضہ اور ذمہ داریاں ادا کی جائیں اور یہ انجمن کے ارکان یا کسی بھی رکن میں ادا یا تقسیم نہیں ہوگی، مگر دوسری انجمن کو دی جائیگی، جس کا تعین 3/5 خاضر ارکان ووٹ کے ذریعے بذاتہی یا بذریعہ مختیار، بوقت تحلیل کرینگے، عدم تعمیل کی صورت میں، عدالت، جس کا ذکر پہلے کیا گیا ہے، کرے گی۔

مشترکہ سرمایہ کمپنی پر اطلاق

تاہم اس قاعدہ کا اطلاق اُن انجمن پر نہ ہوگا جن کو حصہ داروں نے مشترکہ سرمایہ کمپنی کی طرز پر بنایا یا قائم رکھا ہو۔

اہلیت و نا اہلیت ارکان

دفعہ نمبر 15 اس قانون کے تحت انجمن کا رکن وہ شخص ہوگا جس کو انجمن کے قواعد و ضوابط کے تحت تسلیم کیا جائے، اور مقررہ فیس ادا کرے، یا دستاویز، یا فہرست ارکان دستخط کرے، اور قواعد و ضوابط کے تحت مستعفی نہ ہو چکا ہو، ایسے رکن کو اس قانون کے تحت تمام کارراوئیوں میں

ووٹ کا حق حاصل نہ ہوگا یا جس رکن پر تین ماہ سے زیادہ عرصہ سے بقایا جات ہوں تو اُس کو شمار نہیں کیا جائیگا۔

انتظامی ادارہ

دفعہ نمبر 16 انجمن کے انتظامی ادارہ میں گورنرز، کونسل، ڈائریکٹرز، کمیٹی، متولی یا وہ ادارہ جس کو انجمن کے قواعد وضوابط کے تحت انتظام سپرد کیا گیا ہو، شامل ہیں۔

امتناع انتظامی ادارہ

دفعہ نمبر 16 (الف)

1۔ اس قانون کے تحت اندراج شدہ انجمن کے قواعد وضوابط، یادداشت انجمن میں ذکر شدہ چیزوں کے باوجود، اگر، صوبائی حکومت بعداز چھان بین مناسب سمجھے کہ انجمن کا انتظامی ادارہ:۔

(الف) ذمہ داریاں ادا کرنے کے قابل نہ ہے یا مستقل طور پر ذمہ داریاں ادا کرنے سے قاصر ہے یا

(ب) اپنے انتظامی امور ادا نہ کر سکے یا اپنی مالی ذمہ داریاں ادا نہ کر سکے یا

(ج) عموماً مفاد عامہ کے خلاف کام کرے یا انجمن کے ارکان کے مفاد کے خلاف کام کرے۔

تو صوبائی حکومت سرکاری جریدہ میں اعلان جاری کرے گا کہ انتظامی ادارہ کو میعاد، جو کہ ایک سال سے زیادہ نہ ہو، کیلئے منسوخ کیا گیا ہے، جو کہ اعلان میں واضح ہوگا۔

[مگر شرط یہ ہے کہ منسوخی کا حکم اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک انجمن کے انتظامی ادارہ کو اظہار وجوہ کا نوٹس نہ دیا جائے]

2۔ ذیلی دفعہ نمبر 1 کے تحت اعلان کی اشاعت پر،۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(الف) عہدیدار اور انتظامی ادارہ کے دوسرے ارکان اپنے عہدوں سے ختم تصور ہونگے، اور

(ب) اس مدت کے دوران انتظامی ادارہ کے تمام امور صوبائی حکومت کی طرف سے منتخب شدہ انتظامی ادارہ یا اس مقصد کیلئے صوبائی حکومت کی طرف سے منتخب شدہ حاکم مجاز انجام دے گا۔

3۔ منسوخی مدت کی تکمیل پر، انتظامی ادارہ یادداشت انجمن، قواعد وضوابط کے تحت دوبارہ منتخب ہوگا۔

قانون ہذا سے ماقبل انجمن کا اندراج

دفعہ نمبر 17 کوئی بھی کمپنی یا انجمن جو کہ ادبی، سائنسی یا خیراتی مقصد کیلئے بنائی گئی ہو، اور قانون XLIII سال 1850 کے تحت اندراج شدہ ہو یا قانون ہذا سے پہلے کوئی انجمن بنائی گئی ہو لیکن قانون XLIII سال 1850 کے تحت اندراج شدہ نہو، کو کسی بھی وقت اس قانون کے تحت بطور انجمن اندراج کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ جب تک انتظامی ادارہ اس مقصد کیلئے بلائی گئی اجلاس عام میں 3/5 ارکان ووٹ کے ذریعے بذاتہی یا بذریعہ مختیار اس کے اندراج کی منظوری دیں۔

منظوری ارکان

اس صورت میں کوئی کمپنی یا انجمن جس کا اندراج قانون XLIII سال 1850 کے تحت ہو چکا ہو تو اُس کے ڈائریکٹرز انتظامی ادارہ تصور ہونگے۔

اس صورت میں جب کوئی انجمن کا اندراج نہ ہو چکا ہو، اور اگر انجمن کے قیام پر کوئی ایسا ادارہ قائم نہ کیا گیا ہو۔

رجسٹرار مشترکہ سرمایہ کمپنی کے پاس یادداشت انجمن کا اندراج

دفعہ نمبر 18 اس قانون کے تحت اندراج کیلئے کسی بھی انجمن کیلئے جس کا ذکر پچھلے دفعات میں ہو چکا ہے، کیلئے کافی ہے کہ انتظامی ادارہ رجسٹرار مشترکہ سرمایہ کمپنی کے پاس یادداشت، جس میں مقاصد انجمن، اور نام، پتہ اور انتظامی ادارے کا پیشہ، بمع دفعہ نمبر 2 میں دی گئی انجمن کے قواعد و ضوابط کی مصدقہ نقل، اور پچھلے اجلاس عام جس میں اندراج کی منظوری دی گئی ہو، جمع کرے گا۔

ملاحظہ دستاویزات اور اُن کی مصدقہ نقول

دفعہ نمبر 19 کوئی بھی شخص تمام دستاویزات جو اس قانون کے تحت رجسٹرار کے پاس جمع کی گئی ہوں پر ملاحظہ ہر مبلغ 100 روپے فیس داخل کر کے ملاحظہ کر سکے گا، اور کسی بھی شخص کو اگر دستاویز کی مصدقہ نقل یا کسی دستاویز کا اقتباس یا کسی بھی دستاویز کا کوئی حصہ، جو کہ رجسٹرار کا مصدقہ ہو، تو ایسی دستاویز یا اقتباس ہر 2 آنے فی 200 الفاظ کی فیس جمع کر کے حاصل کر سکے گا۔

اور ایسی مصدقہ نقل تمام قانونی کارروائیوں خواہ کوئی بھی ہو، قابل اعتماد شہادت ہوگی۔

نفاذ قانون اندراج انجمن

دفعہ نمبر 20 مندرجہ ذیل انجمنوں کا اندراج اس قانون کے تحت ہو سکتا ہے:۔

خیراتی انجمن، [۔۔۔۔] انجمن برائے ترقی سائنس، ادب، یا فنون لطیفہ، تدریس، مفید تعلیم کا پھیلاؤ [سیاسیات کا پھیلاؤ]، مطالعاتی مراکز یا لائبریری کا قیام یا تحفظ برائے ارکان یا جو عام لوگوں کے لئے ہو، یا عوامی عجائب گھر، گیلری برائے نقش نگاری اور دوسرے فن، مجموعہ تاریخ کائنات، مشینی یا حکیمانہ ایجادات، اوزار، یا نقشہ جات۔

اندراج دینی مدارس

دفعہ نمبر 21

1۔تمام دینی مدارس خواہ کسی بھی نام سے پکارے جائیں مندرجہ ذیل طریقہ کار برائے اندراج کے بغیر کام نہیں کریں گی، مثلا:۔

(الف) دینی مدارس جو کہ اندراج انجمن [خیبر پختونخوا] (ترمیمی) قانون 2006 کے نفاذ سے قبل قائم کئے گئے ہوں۔ اگر ماقبل اندراج نہیں ہوا، تو وہ اس قانون کے تحت اندراج کرینگے، اور

(ب) دینی مدارس جو اندارج انجمن [خیبر پختونخوا] (ترمیمی) قانون 2006 کے نفاذ کے بعد قائم کی گئی ہیں۔ اگر ماقبل اندراج نہیں ہوا، تو اپنی قیام کے ایک سال کے اندر اندراج کریں گی۔

تشریح۔۔۔۔ اگر کسی مدرسہ کے ایک سے زیادہ شاخیں ہوں تو وہ ایک اندراج کریں گی۔

2۔ ہر دینی مدرسہ سالانہ تعلیمی سرگرمیوں کی رپورٹ رجسٹرار کے پاس جمع کریں گی۔

3۔ ہر دینی مدرسہ ایک اڈیٹر سے اپنے آمد و خرچ کا حساب کرے گی اور رپورٹ کی نقل رجسٹرار کے پاس جمع کرے گی۔

4۔کوئی دینی مدرسہ ایسے مواد کی تدریس یا اشاعت نہیں کرے گی جس سے تشدد کو فروغ یا فرقہ واریت یا مذہبی تنفر پھیلتی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس میں مطالعہ تقابلی ادیان یا مکاتب فکر یا وہ مطالعہ جو قرآن، سنت یا اصول فقہ کی روشنی میں ہو، شامل نہیں ہونگی۔

تشریح۔۔۔۔ اس دفعہ میں ''دینی مدارس'' سے مراد ایک دینی ادارہ جس کا بنیادی مقصد دینی تعلیم ہو اس میں جامعہ دار العلوم، سکول، کالج یا یونیورسٹی، یا کسی دوسری نام سے پکارا جائے، جو کہ بنیادی طور پر دینی علوم دیتی ہوں اور رہنے اور قیام گاہ کی سہولت مہیا کرتی ہوں، ہیں۔

دفعہ نمبر 22 تنسیخ

اندراج انجمن [خیبر پختونخوا] (ترمیمی) ارڈیننس 2005 (خیبر پختونخوا نمبر VIII سال 2005) منسوخ کی جاتی ہے۔